موسیقی

حرام ہے

07 May 2026

(For Islamic Brothers)

ہند بھر میں دعوت اسلامی (انڈیا) کے ہفتہ وار

اجتماعات میں ہونے والا بیان

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ اللّٰه

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمْناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہیے بلکہ اِس کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم: جس نے مجھ پر صبح و شام 10، 10 بار درود شریف پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شَفاعت ملے گی۔[1]

کہیں گے اور نبی اِذْهَبُوْا اِلٰى غَيْرِىْ | مرے حضور کے لَب پر اَنَا لَهَا ہو گا[2]

وضاحت: قیامت کے دن جب لوگ مختلف انبیائے کرام علیہم السَّلام کی خِدمت میں شَفاعت کا سوال لے کر حاضِر ہوں گے تو سارے نبی فرمائیں گے: اِذْهَبُوْا اِلٰى غَيْرِىْ یعنی میرے علاوہ کسی اور

1 ... مجمع الزوائد، کتاب الاذکار، جلد:10، صفحہ:120، حدیث:17022۔

2... ذوقِ نعت، صفحہ:54۔

کے پاس جاؤ! لیکن جب لوگ بارگاہ رسالت میں حاضر ہوں گے تو پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فرمائیں گے: اَنَا لَھَا، اَنَا لَھَا اس کام (یعنی شفاعت) کے لیے میں ہی ہوں، میں ہی ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ باادب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ایمان کے خِلاف سازش

روایت ہے: مکّہ پاک میں نَضر بن حارِث نام کا ایک غیر مسلم شخص تھا، یہ بدنصیب اِسلام سے اِنتہائی دُشمنی رکھتا تھا۔ اس نے اِسلام کی راہ میں رُکاوٹیں ڈالنے کے لیے طریقہ یہ اپنایا کہ خُوبصورت آواز میں گانا گانے والی لَونڈیاں (*Lady singers*) خریدتا، انہیں اپنے پاس رکھتا، کھلاتا، پِلاتا اور ان کی خُوب دیکھ بھال کرتا، یُوں کہہ لیجیے کہ اس بدنصیب نے پُورا

1…جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284

گناہوں کا اڈا کھول رکھا تھا۔ جب اسے پتا چلتا کہ فُلاں شخص اِسْلام کی طرف مائل ہو رہا ہے، اس کا دِل اِسْلام کے لیے نَرْم ہو گیا ہے، قریب ہے کہ وہ کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو جائے گا۔ ایسے لوگوں کو اپنے گناہوں کے اڈے پر لے جاتا، گانا گانے والی لونڈیوں کو کہتا: اسے کھانے کھلاؤ، شرابیں پِلاؤ اور خُوب گانے سُناؤ!

وہ لونڈیاں ایسا ہی کرتیں، پھر یہ کلمہ پڑھنے کا اِرادہ کرنے والے سے کہتا: دیکھو! ان کاموں میں کتنی لذّت ہے، مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم جس بات کی دعوت دیتے ہیں، نماز وغیرہ کا حکم دیتے ہیں، بھلا اُس میں ایسی لذّت کہاں ہے....!! اس خطرناک تَرِین حربے سے یہ لوگوں کو اِسْلام سے دُور رکھنے کی کوشش کرتا تھا۔ (1)

مگر قربان جائیے!

نُورِ خُدا ہے کفر کی حرکت پہ خندہ زَن	پُھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا

نَضْر بِنْ حارِث نے لاکھ کوشش کی، لوگوں کو بہت ورغلایا مگر اِسْلام اِسْلام ہے، محبوبِ خُدا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے حُسْنِ مقدّس کی تاثیر، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری باتوں کی لذّت، خُوبصُورت تعلیمات کی روشنی کے سامنے یہ ناقِص اور کمزور حربے کہاں ٹھہر سکتے تھے، چنانچہ دِل اِسْلام کی طرف مائل ہونے تھے، ہوتے رہے، لوگوں نے کلمہ پڑھنا تھا، پڑھتے رہے۔ اِسْلام پھلتا، پھیلتا رہا اور نَضْر بن حارِث کی ساری کوششیں ناکام ہو گئیں۔

شہزادۂ اعلیٰ حضرت، علّامہ مصطفیٰ رضا خان صاحب رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں:

1...الدر المنثور، پارہ:21، سورۂ لقمان، زیرِ آیت:6، جلد:6، صفحہ:504 مفصلاً۔

وہ حَسِیں کیا جو فتنے اُٹھا کر چلے	ہاں حَسِیں تم ہو فتنے مِٹا کر چلے
رَبّ کے بندوں کو رَبّ سے مِلا کر چلے	جلوۂ حق وہ ہم کو دِکھا کر چلے
جگمگا ڈالیں گلیاں جدھر آئے وہ	جب چلے وہ تو کُوچے بَسا کر چلے
سب کو اِسلام کا تم نے بخشا شرف	گِرتے پڑتوں کو پیارے اُٹھا کر چلے [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بُرائیوں کے خریدار

پیارے اسلامی بھائیو! نَضر بن حارِث بدنصیب نے اِسلام کے خِلاف جو انتہائی خطرناک سازش رچائی تھی، گانے باجے، رَقص و شراب کی محفلیں سجا کر لوگوں کو جو گمراہ کرنا چاہا تھا، صحابیٔ رسول حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عنہما فرماتے ہیں: اس کی مذمّت میں پارہ:21، سُورۂ لُقمان کی آیت نمبر:6 نازِل ہوئی، اللہ پاک نے فرمایا:[2]

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ یَّشْتَرِیْ لَهْوَ الْحَدِیْثِ لِیُضِلَّ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بِغَیْرِ عِلْمٍ ۖۗ وَّ یَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓىٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ ۝۶	تَرجَمۂ کنزُ العِرفان: اور کچھ لوگ کھیل کی باتیں خریدتے ہیں تاکہ بغیر سمجھے اللہ کی راہ سے بھکادیں اور انہیں ہنسی مذاق بنالیں۔ان کے لیے ذِلّت کا عذاب ہے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عنہ آیتِ کریمہ کی تفسیر میں قسم کھا کر فرماتے ہیں کہ یہاں لَهْوَ الْحَدِيث (یعنی کھیل کی باتوں) سے مراد **گانا بجانا** ہے۔[3] مطلب یہ ہوا کہ نَضر بن

1...سامانِ بخشش، صفحہ:179-181 ملتقطاً۔
2...الدر المنثور، پارہ:21، سورۂ لقمان، زیرِ آیت:6، جلد:6، صفحہ:504۔
3... قرطبی، پارہ:21، سورۂ لقمان، زیرِ آیت:6، جز:14، جلد:7، صفحہ:33۔

حارِث جیسے وہ لوگ جو اپنا پیسا کھیل کُود کی چیزوں پر خرچ کرتے ہیں، گانے باجے پر، اس کے آلات کی خریداری پر، میوزِیکل فنکشنز (*Musical functions*) پر لگا ڈالتے ہیں کہ اس ذریعے سے گمراہی پھیلائیں، لوگوں کو راہِ خُدا سے دُور کریں، ہدایت کو مذاق بنا ڈالیں، ایسوں کے لیے ذِلّت کا عذاب ہے۔

تُو ڈر اپنا عنایت کر، رہیں اس ڈر سے آنکھیں تر
مٹا خوفِ جہاں دل سے، مٹا دُنیا کا غم مولیٰ
تُو بس رہنا سدا راضی، نہیں ہے تابِ ناراضی
تُو ناخُوش جس سے ہو برباد ہے، تیری قسم! مولیٰ! (1)

کافِروں کے ساتھ شریکِ جُرم

پیارے اسلامی بھائیو! اس آیتِ کریمہ اور اس کے شانِ نزول پر غور فرمایئے! کتنا واضح اور صاف مَعْلُوم ہو رہا ہے کہ ناچ، گانے وغیرہ اِسْلام کے خِلاف سازش ہیں، آج سے نہیں، 1500 سال پہلے غیر مسلم بدنصیب لوگوں کو اِسْلام سے روکنے کے لیے، نیکی سے ہٹانے کے لیے، دِلوں کو نُورِ ہدایت سے دُور رکھنے کے لیے گانے باجوں کا استعمال کر رہے تھے۔

نَضر بن حارِث بدنصیب تو مَر کھپ گیا، جہنّم کی آگ میں جلتا، سڑتا، چیختا چِلّاتا ہو گا مگر افسوس...!! صَد کروڑ افسوس! اس کی شُروع کی ہوئی سازِش آج بھی جارِی ہے، صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم تو اس بدنصیب کی سازِش کو سمجھتے بھی تھے اور اس سے دُور بھی رہتے تھے، وہ تو اس امتحان میں کامیاب ہو گئے مگر آج...!! آج غیر مسلموں کو اِن سازِشوں کی ضرورت ہی

1...وسائِلِ بخشش، صفحہ: 98۔

کیا ہے، خُود مسلمان آگے بڑھ کر اِن سازِشوں کا حِصَّہ بنے ہوئے ہیں۔ کتنے مسلمان ہیں جو ہزاروں نہیں لاکھوں روپے گانوں باجوں اور فلموں ڈِراموں پر خرچ کر ڈالتے ہیں ❁ بڑے بڑے میوزیکل فنکشنز(**Musical functions**) رکھے جاتے ہیں ❁ شادِی بیاہ کے موقع پر گانے باجوں کا باقاعِدَہ انتظام کیا جاتا ہے، جو اَمیر ہیں، پیسے والے ہیں، وہ زیادہ پیسے لگا کر طوائفیں اور گلوکار بُلا کر گانا بجانا کر لیتے ہیں اور جو غریب ہیں، اتنا پیسا خرچ نہیں کر سکتے، وہ سپیکر لگا کر، رِیکارڈڈ گانے چلا کر، محلے میں شور وغُل مچا لیتے ہیں ❁ پہلے بات ٹِی، وِی(**T.V**) کی ہوتی تھی، وِی سی آر(**V.C.R**) کی ہوتی تھی، اب تو بڑے بڑے سائز کی **L.E.Ds** لگائی جاتی ہیں ❁ ہزاروں نہیں لاکھوں روپے لگا کر بُوفَر سسٹم(**Woofer system**) خریدے جاتے ہیں ❁ مکمل کمرہ مُیوزِک رُوم کے طَور پر ڈیزائن کروایا جاتا ہے ❁ بلکہ چارجنگ والے ہیڈ فُون(**Headphone**) آگئے، جہاں بھی ہوں، ہیڈ فُون سَر پر لگائیں اور گانوں کی آواز پر تھرکتے، مٹکتے چلتے چلے جائیں ❁ یہ تو امیروں کے کام ہیں، اب ذرا نچلے طبقے میں آجائیں، وہ لوگ جو غربت کا رونا رَوتے دِکھائی دیتے ہیں، وہاں بھی یہی حال ہے ❁ کچھ عرصہ پہلے ایسا تھا کہ پُوری مارکیٹ میں ایک، 2 یا، 4 دُکانیں سی ڈِیز(**CDs**) والی، وِی سی آر(**V.C.R**) والی ہوتی تھیں، اب تو جگہ جگہ بیٹھے ہوتے ہیں، ایک چھوٹا سا ٹیبل رکھا ہوا ہے، اُوپَر کمپیوٹر(**Computer**) ہے اور اشتہار لگایا ہوا ہے: **میموری کارڈ فُل کروائیں، موبائل میں گانیں، فلمیں ہم سے بھروائیں۔** ❁ اس سے بھی آگے بڑھیے تو خُود اپنے پاس موبائل رکھا ہوا ہے، انٹرنیٹ کا پیکج موجود ہے، سوشل میڈیا پر لگے ہوئے ہیں، رِیلز(**Reels**) دیکھ رہے ہیں، موسیقی سے بھرپُور، گُناہوں پر مشتمل ویڈیو کلپ دیکھے جارہے ہیں۔ غرض کہ گانے باجے، میوزک، موسیقی ہمارے معاشرے میں اتنی عام ہوچکی ہے، اتنی عام ہوچکی ہے کہ شاید کسی گلی، کسی

محلے، بازار سے موسیقی کی آواز سُنے بغیر گزر جانا ممکن نہیں رہا۔ شاید ہی ایسا ہو کہ ہم کہیں سے گزرے ہیں اور کانوں میں میوزک(*Music*) کی آواز نہیں آئی۔ اگر مُسْلِم سَوسائٹی (*Muslim Society*) کے صِرف گانوں باجوں پر خرچ ہونے والے ماہانہ اَخْراجات کا حساب لگایا جائے تو شاید بات کروڑوں اَرْبوں تک پہنچ جائے گی۔ آہ...! افسوس!

اے خاصۂ خاصانِ رُسُل وقتِ دُعا | اُمّت پہ تیری آ کے عجب وقت پڑا ہے

آلاتِ موسیقی توڑنے کی ذِمّہ داری

پیارے اسلامی بھائیو! ہم جن کی غُلامی کا دَم بھرتے ہیں، جن آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی غُلامی پر ناز کرتے ہیں، اُن آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی حدیثِ پاک سنیے! فرمایا: بُعِثْتُ بِھَدْمِ الْمِزْمَارِ، وَالطَّبْلِ یعنی مجھے موسیقی کے آلات توڑنے کے لیے بھیجا گیا ہے۔[1]

اللہُ اکبر! **پیارے اسلامی بھائیو!** اندازہ لگائیے! آج مسلمان آمدِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مقصد سے کتنا اُلٹ چل رہے ہیں، محبوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم آلاتِ موسیقی توڑنے کے لیے تشریف لائے اور مسلمان موسیقی سُننے کے آلات پر لاکھوں روپے خرچ کر رہے ہیں۔

جو دِین بڑی شان سے نکلا تھا وطن سے | پردیس میں وہ آج غریب الغرباء ہے

روتے نہیں ہو، گانے سنتے ہو...!!

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَاَنْتُمْ | تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان : اور ہنستے ہو اور روتے نہیں

1... فوائد التمام، صفحہ: 49، حدیث: 100۔

سٰمِدُوْنَ ﴿۶۱﴾ (پارہ:27، سورۂ نجم:60-61) | ہو اور تم غفلت میں پڑے ہوئے ہو۔

صحابیِٔ رسول حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا اس آیتِ کریمہ میں لفظِ سٰمِدُوْن (یعنی غفلت میں پڑنے) کا معنٰی بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: **اس سے مراد گانے ہیں۔**[1] یعنی یہ فرمایا جارہا ہے: اے لوگو...!! تمہیں کیا ہوا...؟ تم روتے نہیں ہو، ہنستے اور گانے گانے (اور سننے) میں مصروف رہتے ہو...!!

اللہ! اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ ہمیں جھنجھوڑا جارہا ہے...!! اے لوگو!! عبرت کیوں نہیں پکڑتے...! اپنے گُناہوں کو یاد کرکے روتے کیوں نہیں ہو؟ بَس ہنستے ہی رہتے ہو؟ خوش گپیوں ہی میں لگے رہتے ہو...؟ گانے سنتے رہتے ہو...؟

نمازی بھی بندر بن جائیں گے

ایک عبرتناک حدیثِ پاک سنیے! حضرت اَبُوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے، رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سُلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: آخری زمانہ میں اس اُمّت کے بعض لوگوں کو بندر و خنزِیر بنادیا جائے گا۔

اللہ اکبر! ہم لوگ خُوش فہمی کا شِکار رہتے ہیں کہ چونکہ ہم رحمتِ دوجہاں صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی اُمّت ہیں، لہٰذا ہم پر عذاب نہیں آئے گا۔ بات واقعی سچی ہے، اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں فرمایا ہے:

وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِیُعَذِّبَهُمْ وَ اَنْتَ فِیْهِمْ ؕ (پارہ:9، سورۂ انفال:33) | تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور اللہ کی یہ شان نہیں کہ انہیں عذاب دے جب تک اے حبیب! تم

1... قرطبی، پارہ:21، سورۂ لقمان، زیرِ آیت:6، جز:14، جلد:7، صفحہ:32۔

ان میں تشریف فرما ہو۔

مگر یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیے کہ اس اُمّت پر عذابِ اِسْتِیصَال نہیں آئے گا یعنی ساری کی ساری اُمّت ہی کو ہلاک کر دیا جائے، ایسا نہیں ہو گا۔ البتہ! ایک گھر پر تو عذاب آ سکتا ہے، ایک محلے پر تو عذاب آ سکتا ہے۔ ایک قبیلے پر تو عذاب آ سکتا ہے۔

چنانچہ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: آخری زمانہ میں اس اُمّت کے بعض لوگوں کو بندر و خنزیر بنا دیا جائے گا۔ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم نے حیرت سے پوچھا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! کیا وہ لوگ اِیمان نہیں رکھتے ہوں گے؟ کلمہ نہیں پڑھتے ہوں گے؟

اب آگے جو عبرتناک الفاظ ہیں، وہ توجہ سے سنیے! فرمایا: بَلٰی کیوں نہیں (اے میرے صحابہ! تم صِرْف اِیمان کی بات کرتے ہو) وَیَصُوْمُوْنَ وَیُصَلُّوْنَ وَیَحُجُّوْنَ ۞ وہ روزے بھی رکھتے ہوں گے ۞ نمازیں بھی پڑھتے ہوں گے ۞ حج بھی ادا کرتے ہوں گے۔

اب تَو صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کی حیرت اور بڑھ گئی۔ پچھلی اُمّتوں پر جو عذابات آئے، اُن کا بڑا جُرْم تَو یہی تھا کہ وہ کلمہ نہیں پڑھتے تھے ۞ قومِ نُوح نے کلمہ نہیں پڑھا تو عذاب آیا ۞ قومِ لُوط کے اور بھی جُرْم تھے مگر کلمہ نہ پڑھا تو عذاب آیا ۞ قومِ عاد و ثمود نے کلمہ نہ پڑھا تو عذاب آیا، یہاں تو کلمہ پڑھنے والے، اِیمان والے، روزے رکھنے والے، نمازیں پڑھنے والے، حج کرنے والے...!! ان پر عذاب آجائے گا، انہیں بندر اور خنزِیر بنا دیا جائے گا...؟

عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ان کا جُرْم کیا ہو گا...؟

فرمایا: یہ لوگ موسیقی کے آلات رکھیں گے، گانے والیاں رکھیں گے (گانے باجے سُنا کریں گے) ساری رات شرابیں پیتے، کھیل کُود میں مصروف رہیں گے، صبح اُٹھیں گے تو بندر

اور خنزِیر بن چکے ہوں گے۔[1]

بظاہِر نیک نمازی مگر...

اللہُ اکبر! **پیارے اسلامی بھائیو!** کس قدر عبرت کی بات ہے...!! یعنی ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم دیکھ رہے تھے کہ میری اُمّت پر ایک ایسا بھی وقت آئے گا، جب بظاہِر نیک نمازی، مسجدوں میں آنے والے، روزے رکھنے والے، حج و عمرہ کے لئے تڑپنے والے، بظاہِر مذہبی لوگ بھی گانے باجوں کی نحوست میں گرفتار ہو جائیں گے۔

آہ! یہ زمانہ ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔ ایک وقت تھا، جب *T.V* نیا نیا آیا تھا، محلے میں جس گھر میں ٹی وی ہوتا تھا، لوگ اپنے بچوں کو اس گھر میں جانے سے بھی روکتے تھے کہ وہاں بچے ٹی وی دیکھ کر خراب ہو جائیں گے۔ اب تو بات ہی کہاں سے کہاں نکل گئی...! ٹِی، وِی۔ وِی سی آر، سی ڈی۔ یہ سب تو پُرانی باتیں ہو گئیں۔ اب تو ہر ایک کی جیب میں موبائِل ہے۔ گھر میں 5 اَفْراد ہیں تو سب کے پاس اپنا اپنا علیحدہ موبائِل ہے۔ کون کیا دیکھ رہا ہے، کسی کو خبر نہیں ہے ❁ عام طور پر یہی حال ہے کہ سوشل میڈیا دیکھتے ہیں تو کہیں نہ کہیں میوزِک وغیرہ میں گرفتار ہو جاتے ہیں۔ ❁ خالِص مذہبی وِیڈیو، بیان، نعت چلائیں تو ایڈ (*Ads*) آجاتی ہے، اس میں بدنگاہی اور میوزک کا سامان موجود ہوتا ہے ❁ بلکہ میوزِک والی نعتیں بھی مارکیٹ میں موجود ہیں ❁ ساری ساری رات محفل سجاتے ہیں، مِیلادِ مصطفےٰ کے نام پر محفل سجتی ہے، دُور دُور سے شخصیات بُلائی جاتی ہیں، اس میں میوزِک کے ساتھ نعتیں پڑھی جارہی ہوتی ہیں۔

1...موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب ذم الملاہی، جلد:5، صفحہ:280۔

اے عاشقانِ رسول! سوچئے...!! یہ ہمیں ہو کیا گیا ہے...! ہم کس طرف کو چل پڑے ہیں۔ تَصَوُّر باندھیے...!! وہ لوگ جو پانچوں وقت کے پکّے نمازی بھی ہیں، روزے بھی رکھتے ہیں، اچھے اچھے سٹیٹس (*Status*) بھی لگاتے ہیں مگر رات کو جب تنہائی میں ہوتے ہیں، ہینڈ فری لگا کر موبائل پر نہ جانے کیا کیا دیکھتے ہیں...!! سوچئے! یہ عبرتناک حدیثِ پاک اگر ہمارے ہی مُتَعَلِّق ہوئی...!! آہ! رات کو موبائل پر گُناہوں بھری چیزیں دیکھتے دیکھتے سوئے، صبح کو بندر یا خِنزِیر بن چکے ہوئے تو کیا بنے گا...؟ آہ! آخرت کا عذاب تو اپنی جگہ دُنیا ہی میں عزّت کا جنازہ نکل جائے گا۔

فُلاں زمین میں دھنس گیا

حدیثِ پاک میں ہے: **رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:** اس اُمّت میں ایک قوم ہوگی، وہ رات کو کھائیں گے، پئیں گے، خُوب کھیل کُود کریں گے۔ صبح ہوگی تو بندر و خِنزِیر بن چکے ہوں گے، ان کے گھر زمین میں دھنسا دیئے جائیں گے۔ لوگ پُکار رہے ہوں گے: **رات فُلاں کا گھر زمین میں دھنس گیا۔** دوسری طرف سے آواز آئے گی: **فُلاں کا گھر بھی زمین میں دھنس گیا۔**

❁ مزید فرمایا: اُن پر آسمان سے اسی طرح پتھر برسیں گے جیسے قومِ لُوط پر برسے تھے ❁ ایسی ہی تباہ کر ڈالنے والی آندھی آئے گی، جیسی قومِ عاد پر آئی تھی۔

ان کے جُرم کیا ہوں گے؟ فرمایا: ❁ شراب پیتے ہوں گے ❁ ریشم پہنتے ہوں گے ❁ گانے والیاں (یعنی گانا بجانا) اِختیار کرتے ہوں گے ❁ سُود کھاتے ہوں گے ❁ اور رشتے

داریاں توڑتے ہوں گے۔[1]

اللہ پاک کی پناہ...!! آہ! ❁ شادِی کے فنکشنز میں ❁ مہندی کی راتوں کو گھروں میں ناچ گانے کا اہتمام کرنے والے، ساری ساری رات اُونچی آواز میں گانے چلا کر پُورے محلے کا چین سکون برباد کرنے والے ❁ کبھی ویلنٹائن ڈے کے نام پر ❁ کبھی عِید کی چاند رات کو ❁ کبھی کسی ادارے یا کمپنی وغیرہ کی گولڈن جُوبَلی تو کبھی سِلوَر جُوبَلی، کبھی ڈائمنڈ جوبَلی ❁ کبھی بچے کی سالگرہ اور نہ جانے کن کن ناموں کے ساتھ پُوری پُوری رات کے فنکشنز رکھنے والے، ساری ساری رات میوزک بجانے، گانے سُننے سُنانے والے، ناچ رنگ کی محفلیں سجانے والے ذرا سچّے دِل سے غور کریں۔ یہ عبرتناک حدیثِ پاک اگر ہمارے ہی مُتَعَلِّق ہوئی، وہ گھر جو زمین میں دھنس جائے گا، اللہ نہ کرے! اگر ہمارا ہی گھر ہوا، وہ لوگ جو بندر و خنزِیر بنا دیئے جائیں گے، آہ! اگر ہم ہی ہوئے، جن پر پتھر برسیں گے۔ ہائے! ہائے! اگر یہ بدنصیب ہم ہی ہوئے تو سوچئے! کیا بنے گا...؟

آج بنتا ہوں معزز جو کھلے حشر میں عیب | آہ! رُسوائی کی آفت میں پھنسوں گا یاربّ!
گر تُو ناراض ہوا میری ہلاکت ہو گی | ہائے! میں نارِ جہنّم میں جلوں گا یاربّ!
عفو کر اور سدا کے لیے راضی ہو جا | گر کرم کر دے تو جنّت میں رہوں گا یاربّ![2]

تَوبَہ کر لیجیے...!!

پیارے اسلامی بھائیو! ابھی ہمارے پاس وقت ہے، سانسیں چل رہی ہیں، ہمیں تَوبَہ کی طرف بڑھنا چاہیے، گانے باجے سننے، فلمیں ڈرامے دیکھنے، گندی اور گُناہوں بھری رِیلز

1...مسند ابی داود طیالسی، جلد:2، صفحہ:456، حدیث:1233۔
2...وسائلِ بخشش، صفحہ:85 ملتقطاً۔

دیکھنے، سوشل میڈیا پر وقت گنوانے وغیرہ سارے غلط کاموں سے تَوبہ کرلینی چاہیے۔

کر لے توبہ رب کی رحمت ہے بڑی | قبر میں ورنہ سزا ہو گی کڑی

گانوں کی مذمت پر احادیث

❁ **حدیث شریف میں ہے:** 2 آوازوں پر دنیا و آخِرت میں لعنت ہے (1): نِعمت کے وقت باجا (2): مصیبت کے وقت چِلّانا۔[1]

❁ **ایک حدیثِ پاک میں ہے:** جو گانے والی کے پاس بیٹھے، کان لگا کر دھیان سے سنے تو اللہ پاک روزِ قِیامت اُس کے کانوں میں سیسہ اُنڈیلے گا۔ (ابنِ عساکر ج ۵۱ ص ۲۶۳)

اللہ پاک کی پناہ! سیسہ انتہائی خطرناک زہریلی دھات ہے، عموماً کار وغیرہ کی بیٹریوں، گھڑی کے سیلز میں سیسہ ہوتا ہے، فیکٹریوں سے نکلنے والے دُھوئیں میں بھی بعض دفعہ اس کے ذرّات ہوتے ہیں۔ یہ دھات اگر ہمارے اندر چلی جائے تو دِل، دِماغ، گُردوں وغیرہ کو سخت نقصان پہنچاتی ہے، تحقیقات کے مطابق دُنیا میں سالانہ 50 لاکھ سے زیادہ اموات **Lead poisoning** (لیڈ پوائزننگ یعنی سیسہ جسم میں چلے جانے) کے سبب ہوتی ہیں۔ آہ! جو گانے سُنتے، اپنے کانوں کو ناجائز سننے سے بھرتے ہیں، روزِ قیامت اُن کے کانوں میں سیسہ گرم کرکے ڈال دیا جائے گا۔ اندازہ لگائیے! یہ کس قدر تکلیف دِہ منظر ہو گا اور پِھر وہاں تَو موت بھی نہیں آئے گی، صِرف تکلیف ہی تکلیف ہو گی۔

بینڈ باجوں سے تُو کوسوں دور بھاگ | ورنہ دوزخ کی تجھے کھائے گی آگ
کر لے توبہ ربّ کی رحمت ہے بڑی | قبر میں ورنہ سزا ہوگی کڑی[2]

1 ...مسند بزار، جلد:14، صفحہ:62، حدیث:7513۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:712و714 بتقدم وتاخر۔

فون کی میوزیکل ٹیونز سے توبہ کیجیے

پیارے اسلامی بھائیو! آج کل موبائل فون میں بھی مَعاذَ اللہ! اکثر میوزیکل ٹیون ہوتی ہے اور یہ ناجائز ہے۔ جس کے فون میں میوزیکل ٹیون ہو اُس کیلیے ضروری ہے کہ ابھی اور اِسی وقت توبہ بھی کرے اور ہاتھوں ہاتھ اپنی اِس منحوس ٹیون کو ہمیشہ کیلیے ختم کر دے۔ ورنہ جب جب یہ میوزیکل ٹیون بجے گی خود بھی سننے کی آفت میں پڑے گا اور دوسرا مسلمان بھی اگر سننے سے بچنے کی کوشش نہیں کریگا تو پھنسے گا۔

موسیقی نفاق پیدا کرتی ہے

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے ہاں عجیب حال ہے، موسیقی کے پرستاروں نے اپنا سودا بیچنے کے لیے علیحدہ بیانیہ نکالا ہے، کہتے ہیں: موسیقی رُوح کی غِذا ہے۔ اَسْتَغْفِرُ اللہ! ہاں! یہ بات ٹھیک ہے۔ واقعی موسیقی رُوح کی غِذا ہے مگر زہریلی...!! اس میں اتنا سخت تَرِین زَہر ہے جو بڑی تیزی کے ساتھ رُوح کو بگاڑ کر رکھ دیتا ہے۔ عظیم صحابیِ رسول حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں:

اَلْغِنَاءُ یُنْبِتُ النِّفَاقَ فِی الْقَلْبِ کَمَا یُنْبِتُ الْمَاءُ الزَّرْعَ وَالذِّکْرُ یُنْبِتُ الْاِیمَانَ فِی الْقَلْبِ کَمَا یُنْبِتُ الْمَاءُ الزَّرْعَ

ترجمہ: گانا دِل میں یُوں نفاق پیدا کرتا ہے، جیسے پانی کھیتی اُگاتا ہے اور ذِکر دِل میں یُوں اِیمان پیدا کرتا ہے، جیسے پانی کھیتی اُگاتا ہے۔(1)

پیارے اسلامی بھائیو! پتا چلا؛ رُوح کی 2 غِذائیں ہیں: (1): گانا؛ یہ انتہائی زہریلی غذا ہے،

1... سنن کبریٰ للبیہقی، جلد:10، صفحہ:420، حدیث:21007۔

جو دِل کے اندر نفاق پیدا کر کے رُوح کو بگاڑ کر رکھ دیتی ہے (2): دوسری غذا اللہ پاک کا ذِکْر ہے، یہ انتہائی مفید غذا ہے جو دِل میں اِیْمان کا نُور پیدا کر کے رُوح کو چمکا دیتی ہے۔

منافقتِ عملی کی مِثالیں

افسوس! آج کل تقریباً ہر ہر چیز میں مُوسیقی مُسَلَّط ہے ❁ کار ہو یا ہوائی جہاز ❁ ٹرک ہو یا بس ❁ ٹیکسی ہو یا سوزوکی ❁ مکان ہو یا دکان ❁ کارخانہ ہو یا گودام ❁ ہوٹل ہو یا پان کی ہٹّی تقریباً ہر جگہ مُوسیقی کی دُھنیں سنی جاتی ہیں۔ بچّہ آنکھ ہی مُوسیقی کے سُروں میں کھول رہا ہے، بے چارے کے پنگھوڑے کے اوپر کھلونا لٹکا دیتے ہیں جو اس کو مُوسیقی سناتا اور سلاتا ہے ❁ کھلونوں میں گُڑیا ہو یا بھالو ❁ ریل گاڑی ہو یا ہوائی جہاز سب میں مُوسیقی، یہاں تک کہ بچّے کی جُوتیاں بھی مُوسیقی بجاتی ہیں! پِھر نتیجہ دیکھیے! مُعَاشرے میں عَمَلی مُنَافقت یعنی مسلمان ہوتے ہوئے منافقوں جیسی عادات کس قدر عام ہوتی چلی جارہی ہیں۔ قرآنِ کریم میں منافقوں کی نشانی بیان ہوئی:

وَ اِذَا قَامُوْۤا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰىۙ	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں تو بڑے سست ہو کر۔
(پارہ:5، سورۂ نساء:142)	

پتا چلا؛ نمازوں میں سُستی ہونا منافقت کی نشانی ہے، اب بتایئے! ❁ کتنے مسلمان ہیں جو نماز پڑھتے ہی نہیں ہیں ❁ کتنے ہی لوگ کہتے سُنائی دیتے ہیں: میرا نماز میں دِل نہیں لگتا ❁ کتنے ہی ایسے بھی مِل جائیں گے جو پہلے پابندی سے نمازیں پڑھتے تھے، اب نہیں پڑھتے۔

یہ دِل میں نِفاق پیدا ہونا نہیں ہے تو اور کیا ہے؟ اللہ پاک نے فرمایا:

وَ لَا یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۱۴۲﴾	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور اللہ کو بہت تھوڑا یاد

(پارہ5، سورۂ نساء:142) کرتے ہیں۔

پتا چلا؛ ذِکْرُ اللہ کی طرف رغبت نہ رہنا بھی منافقت کی نشانی ہے، اس پر بھی غور کر لیجیے! ہمارے مُعَاشرے میں فلمیں دیکھنے والے کتنے ہیں اور تِلاوت کرنے والے کتنے ہیں ❁ گانے سننے والے کتنے ہیں اور نعتیں سننے والے کتنے ہیں۔ یقیناً محفلوں میں آنے والوں، نعتیں سننے والوں، مدینے جانے والوں کی تعداد بھی کم نہیں ہے مگر تقابُل کریں تو ایک بڑا فرق موجود ہے۔

❁ حدیثِ پاک میں ارشاد ہوا: جھوٹ بولنا منافق کی نشانی ہے۔[1] دیکھ لیجیے! ہمارے معاشرے میں جھوٹ کتنا عام ہے ❁ حدیثِ پاک میں فرمایا: امانت میں خیانت کرنا منافق کی نشانی ہے ❁ گالی دینا منافق کی نشانی ہے ❁ وعدہ خِلافی کرنا منافق کی نشانی ہے۔[2] آپ غور کر لیجیے! کیا یہ چیزیں ہمارے معاشرے میں موجود نہیں ہیں؟ گالیاں تو لوگوں کی نوکِ زبان پر رکھی ہوتی ہیں، ایسی ایسی گندی گالیاں دیتے ہیں کہ باحیا بندہ سُن ہی نہ سکے۔ امانت داریوں کا حال بھی ہمارے سامنے ہے، اور تو کیا کہا جائے: مسجدوں میں جوتے مَحْفُوظ نہیں ہیں ❁ مسجد کی ٹونٹیاں مَحْفُوظ نہیں ہیں ❁ کوئی بیچارہ راہ گیروں کے لیے پانی کی ٹینکی گلی میں لگا دے تو گلاس زنجیر کے ساتھ باندھنا پڑتا ہے۔ یہ تو ہماری امانت داریوں کا حال ہے۔ یہ سب کچھ نِفَاق ہی تو ہے۔ جیسے جیسے معاشرے میں موسیقی عام ہو رہی ہے، ویسے ویسے منافقت کی نشانیاں بھی بڑھتی جا رہی ہیں۔ یہ ہے نام نہاد (جسے نادان لوگ) **رُوح کی غذا** (سمجھتے ہیں اُس) کا نتیجہ.....!

پتا چلا؛ موسیقی رُوح کی غذا ضرور ہے مگر یہ انتہائی زہریلی غذا ہے، جو رُوح کو تباہ کر ڈالتی ہے۔

1... بخاری، کتاب الایمان، باب علامۃ المنافق، صفحہ:79، حدیث:34۔

2... بخاری، کتاب الایمان، باب علامۃ المنافق، صفحہ:79، حدیث:34۔

رُوح کی حقیقی غذا

رُوح کی حقیقی غذا کونسی ہے؟ اللہ پاک کا ذِکر....!! فرمایا:

اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىٕنُّ الْقُلُوْبُؕ﴿۲۸﴾ (پارہ:13، سورۂ رعد:28)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان : سن لو! اللہ کی یاد ہی سے دل چین پاتے ہیں۔

پتا چلا؛ رُوح کی اَصل غذا اللہ پاک کا ذِکر ہے جو اللہ پاک کے فضل سے مُردہ دِل کو بھی زِندہ کر دیتا ہے۔ حدیث شریف میں ہے، اللہ پاک کے حبیب، رسولِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بے شک جیسے لوہے (*Iron*) پر زنگ چڑھتا ہے، ایسے ہی دِل بھی زنگ آلود ہو جاتے ہیں۔ عرض کی گئی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! دِل کے زنگ کا علاج کیا ہے؟ فرمایا: موت کو کثرت سے یاد کرنا اور ذِکرُ اللہ کی کثرت کرنا۔[1]

کاش لب پر مِرے رہے جاری	ذِکر آٹھوں پَہَر ترا یارب!
چشمِ تَر اور قلبِ مُضطَر دے	اپنی اُلفت کی مَے پلا یاربّ![2]

توبہ کی توفیق مل گئی

حضرت ابوہاشم رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں بصرہ جانے کے لیے کشتی میں سُوار ہوا۔ اس کشتی میں ایک مَرد تھا اور اس کے ساتھ اس کی کنیز تھی۔ جب ہم کچھ آگے بڑھے تو اس مَرد نے کنیز سے کہا: شراب لے آؤ! وہ شراب لائی، مَرد پینے لگا اور کنیز گانا گانے لگی۔ پھر اس شخص نے میری طرف دیکھا اور کہا: کیا تمہارے پاس اس (گانے) جیسا کچھ ہے؟ میں نے کہا: ہاں! میرے پاس وہ ہے جو اس سے کہیں زیادہ بہتر اور بھلا ہے۔ اس نے

1…شُعَبُ الایمان، جلد:2، صفحہ:353، حدیث:2014۔
2…وسائلِ بخشش، صفحہ:79۔

کہا: سناؤ! میں نے یہ آیات تلاوت کیں:

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۪ۙ(۱) وَ اِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ۪ۙ(۲) وَ اِذَا الْجِبَالُ سُیِّرَتْ ۪ۙ(۳) (پارہ:30، سورۂ تکویر:1-3)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: جب سورج کو لپیٹ دیا جائے گا۔ اور جب تارے جھڑ پڑیں گے۔ اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے۔

ان آیات کو سُن کر وہ شخص رونے لگا، جب میں اللہ پاک کے اس فرمان پر پہنچا:

وَ اِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۪ۙ(۱۰) (پارہ:30، سورۂ تکویر:10)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اور جب نامۂ اعمال کھولے جائیں گے۔

تو وہ کہنے لگا: اے کنیز! میں تجھے اللہ پاک کی رضا کے لیے آزاد کرتا ہوں، اس شراب کو بہادو! پھر اس نے مجھے قریب بلایا اور کہنے لگا: میرے بھائی! تم کیا کہتے ہو؟ کیا اللہ پاک میری توبہ قبول فرمالے گا؟ میں نے جواب میں یہ آیت پڑھ دی:

اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ وَ یُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِیْنَ(۲۲۲) (پارہ:2، سورۃ بقرۃ:222)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: بیشک اللہ بہت توبہ کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے اور خوب صاف ستھرے رہنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔

(یہ سن کر اس نے توبہ کرلی) حضرت اَبُو ہاشِم فرماتے ہیں: اس کے بعد 40 سال تک ہم دوستوں کی طرح رہے۔ 40 سال کے بعد اس کا انتقال ہوگیا۔ میں نے اسے خواب میں دیکھا تو پوچھا: تمہارا کیا ہوا؟ تمہارا ٹھکانہ کہاں ہے؟ بولا: مجھے میرے ربّ نے جنّت عطا فرمادی۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے ذِکْرُ اللہ کی برکت...!! پتا چلا؛ رُوح کی اَصْل غذا اللہ پاک کا ذِکْر ہے، جو مُردہ دِلوں کو زِندہ کرکے نُورانی بنادیتا ہے۔

1... عیون الحکایات، الحکایۃ التاسعۃ والستون بعد المائۃ...الخ، صفحہ:180۔

موسیقی سے بچنے کے چند طریقے

لٰہذا آج اور ابھی سے ہی موسیقی سے پکی سچّی توبہ کیجیے! نہ خُود گانے باجے سنیے! نہ دوسروں کے سننے کا سبب بنیے! ❁ اس کے لیے سب سے پہلے تو اپنے موبائل کو پاک کیجیے! ❁ سنجیدگی سے غور کیجیے! کیا آپ کو انٹرنیٹ پیکج کی واقعی ضرورت ہے؟ اگر واقعی درست حاجت ہے تو ہی پیکج لگوایئے! ورنہ مت لگوایئے! ❁ زیادہ تَر آپسی رابطہ کی ضرورت زیادہ ہوتی ہے، لٰہذا ایسا پیکج لگوایئے جس میں صِرف رابطہ کرنے میں آسانی ہو، سوشل میڈیا وغیرہ نہ چلے ❁ اگر سوشل میڈیا کی ضرورت ہو، اچھے مقصد کے لیے استعمال ہی کرنا ہو تو ***I.T*** کے ماہِرین کی مدد سے ایڈ بلاکنگ وغیرہ کی سیٹنگ کروالیجیے! ❁ اگر ممکن ہو تو بَس کی بجائے ٹَرین کا سَفَر کیجیے کہ اس میں گانے نہیں چلائے جاتے ❁ بَس وغیرہ لوکل ٹرانسپورٹ یا ہوائی جہاز وغیرہ میں سَفَر کرنا ہو تو ہینڈ فری ساتھ رکھیے! اگر بَس والے گانے چلائیں تو اَوّلًا انہیں نیکی کی دعوت دیجیے! پیار محبّت اور حکمتِ عملی سے سمجھائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! مان جائیں گے۔ اگر نہ مانیں تو اپنے موبائل میں تِلاوت یا نعت وغیرہ لگا کر ہینڈ فری لگا لیجیے! ❁ بال بنوانے کے لیے ایسے حجام کا انتخاب کیجیے! جو گانے نہ سنتا ہو۔ اگر سُنتا بھی ہو تو ایسے وقت جایئے جب اس کے پاس بِھیڑ نہ ہو، آپ اکیلے ہوں گے تو گانے بند کروانے میں آسانی رہے گی ❁ اپنے گھر میں صِرف وصِرف FGN چینل ہی چلایئے! کہ یہ اِسلامی چینل ہے جس پر ایک سیکنڈ کے لیے بھی میوزِک نہیں بجتا۔ کیبل یا ڈِش آپریٹر کے ذریعے ایسی سیٹنگ کروایئے کہ گھر میں FGN چینل کے سِوا اور کوئی چینل آیا ہی نہ کرے۔ ورنہ چینل تبدیل کرتے ہوئے میوزیکل چینل آسکتے ہیں ❁ اَوّل تو بچوں کو موبائل دینا نہیں چاہیے، دینا ہی ضروری ہو تو انہیں سوشل میڈیا

چلانے مت دیجیے! اسلامی کارٹون مثلاً ❁ غُلام رسول کے مدنی پھول ❁ حمزہ ❁ کنیز فاطمہ وغیرہ لگا کر دیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بچوں کی اچھی تربیت بھی ہو گی اور میوزک کی آفت سے بھی جان بچی رہے گی۔

موسیقی سے بچنا واجب ہے

موسیقی مُعَاشرے میں بہت عام ہے، حالات ایسے ہی ہیں کہ بچنے کا ذِہن رکھنے والا بھی انتہائی کوشش کرے، تبھی بچت کی کچھ راہیں نکل پائیں گی۔ لہٰذا آپ کسی طرح بھی موسیقی سے نہ بچ پا رہے ہوں تو اس کی جانِب سے تَوَجُّہ ہٹا لیجیے! مثلاً آپ بازار میں ہیں اور وہاں میوزِک بج رہا ہے، آپ رَوک بھی نہیں سکتے، وہاں سے ہٹ بھی نہیں سکتے تو اس جانِب تَوَجُّہ مت کیجیے! عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: میوزِک کی آواز کانوں میں نہ آئے، اس کی بھرپُور کوشش کرنا واجب ہے۔[1]

یہ لفظ ذِہن میں رکھیے گا: **بھرپُور کوشش** واجب ہے۔ خالی دِل کو منانے کے لیے دو چار قدم ہٹ جانا کافی نہیں ہے۔ جتنی کوشش آپ کے اِختیار میں ہو، اتنی کوشش کرنی ہو گی۔

عزّت بچا کر گزر جائیے!

اللہ پاک نے نیک لوگوں کا ایک وَصف بتایا:

وَ اِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ۝۷۲ (پارہ:19، سورۂ فرقان:72)	تَرْجَمۂ کنزُالعِرفان: اور جب کسی بیہودہ بات کے پاس سے گزرتے ہیں تو اپنی عزت سنبھالتے ہوئے گزر جاتے ہیں۔

1... ردالمحتار لابن عابدین، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی البیع، جلد:9، صفحہ:651۔

پتا چلا: نیک لوگ کہیں سے گزریں اور وہاں لغو یا گُناہوں بھرے کام ہو رہے ہوں تو وہاں سے اپنی عزّت بچا کر گزر جاتے ہیں۔ لہٰذا جہاں میوزک بج رہا ہو، وہاں سے عزّت بچا کر نکل جانے کی عادَت بنائیے!

لذّت اُٹھانا کفر سے ہے

حدیثِ پاک میں ہے: لہو ولَعِب (مثلاً گانے وغیرہ) کی طرف تَوَجُّہ لگانا گُناہ ہے، اس کے پاس بیٹھنا فسق ہے اور اس سے لذّت اُٹھانا کفر سے ہے۔[1]

ایک تو ہے کہ بندہ خُود گانے چلائے، یہ تو گُناہ ہی گُناہ ہے، کہیں چل رہے تھے، ہم وہاں سے گزرے، یا کسی دُکان وغیرہ پر پہنچے، گانوں کی آواز کان میں پڑی، اس کی جانِب تَوَجُّہ لگانا، وہاں بیٹھ جانا، گانوں سے لذّت اُٹھانا یہ ایسا خطرناک ترین کام ہے کہ فرمایا: یہ کفر سے ہے (یعنی کافِروں والا عمل ہے کہ دِل سے نُورِ ایمان گھٹتا اور سیاہی بڑھتا ہے)۔

کانوں میں اُنگلیاں ڈالنا

حضرت نافِع رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میں (بچپن میں) حضرتِ عبدُ اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عنہما کے ساتھ کہیں جا رہا تھا کہ راستے میں بانسری بجانے کی آواز آنے لگی، حضرت ابنِ عمر رَضِیَ اللہُ عنہما نے اپنے کانوں میں اُنگلیاں ڈال دیں اور راستے سے دوسری طرف ہٹ گئے، دُور جانے کے بعد پُوچھا، نافِع! آواز آرہی ہے؟ میں نے عرض کی: اب نہیں آرہی۔ یہ سُن کر آپ نے کانوں سے اُنگلیاں نکالیں اور ارشاد فرمایا: ایک بار میں سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ کہیں جا رہا تھا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اِسی طرح کیا جو میں نے کیا۔[2]

1… حدیقہ ندیہ مع طریقہ محمدیہ، القسم الثانی…الخ، آفات الاذن، جلد:4، صفحہ:392-393۔

2… ابو داود، کتاب الادب، باب کراہیۃ الغناء والزمر، صفحہ:771، حدیث:4924۔

مُوسیقی کی آواز آتی ہو تو ہٹ جائیے

معلوم ہوا کہ جوں ہی مُوسیقی کی آواز آئے فوراً کانوں میں اُنگلیاں داخِل کر کے وہاں سے دور ہٹ جائیے کیوں کہ اگر اُنگلیاں تو کانوں میں ڈال دِیں مگر وہیں کھڑے یا بیٹھے رہے یا معمولی سا پرے ہٹ گئے تو مُوسیقی کی آواز سے بچ نہیں سکیں گے۔ اُنگلیاں کانوں میں ڈال کر نہ سہی مگر کسی طرح بھی مُوسیقی کی آواز سے بچنے کی بھرپور کوشِش کرنا واجِب ہے۔

مُوسیقی سے بچنے کا انعام

جو مُوسیقی سننے سے اپنے آپ کو بچاتا ہے اُس خوش نصیب کا انعام بھی سَماعت فرمایئے! رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا ارشادِ خوشبودار ہے: قِیامت کے دِن اللہ پاک فرمائے گا: کہاں ہیں وہ لوگ جو اپنے کانوں اور آنکھوں کو شیطانی مَزامیر (یعنی موسیقی کی آوازوں) سے دُور رکھتے تھے؟ انہیں، بقیہ لوگوں سے الگ کر دو! فِرشتے انہیں الگ کر کے مُشک و عَنبر کے ٹِیلوں پر بٹھادیں گے، پھر اللہ پاک فِرشتوں سے فرمائے گا: اِن کو میری تسبیح اور حمد سناؤ! فِرشتے ایسی آواز سے (اللہ پاک کا ذِکر) سنائیں گے کہ سننے والوں نے ایسی آواز کبھی نہ سنی ہوگی۔ (1)

اللہ پاک ہمیں موسیقی سے بچنے، گانے باجوں وغیرہ کی آفت سے مَحْفُوظ رہنے بلکہ ہر طرح کے گُناہوں سے دُور رہنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ کاش! رحمتِ اِلٰہی سے، شفاعتِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے بِلاحساب جنّت میں داخلہ نصیب ہو جائے۔ آمِیْن

بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1... کنز العمال، کتاب اللھو واللعب والتغنی، جز:15، جلد:8، صفحہ:96، حدیث:40658۔

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے مُحبَّت کی اس نے مجھ سے مُحبَّت کی اور جس نے مجھ سے مُحبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہوگا۔[1]

لباس کی سنتیں اور آداب

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے "163 مدنی پھول" سے **لباس کے چند مدنی پھول** سُنتے ہیں۔ فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم ہے: ☆ جِنّ کی آنکھوں اور لوگوں کے سِتْر کے درمیان پَردہ یہ ہے کہ جب کوئی کپڑے اُتارے تو بِسْمِ اللّٰہ کہہ لے۔ (اَلْمُعْجَمُ الْاَوْسَط، ۲/۵۹، حدیث: ۲۵۰۴) حکیمُ الاُمَّت حضرت مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جیسے دیوار اور پَردے لوگوں کی نگاہ کیلئے آڑ بنتے ہیں ایسے ہی یہ اللہ پاک کا ذِکر جِنّات کی نِگاہوں سے آڑ بنے گا کہ جِنّات اس (یعنی شَرْم گاہ) کو دیکھ نہ سکیں گے۔ (مرآۃ ج۱ ص ۲۶۸) ☆ جو باوجودِ قُدرت زیب وزِینَت کا لِباس پہننا تواضُع (یعنی عاجِزی) کے طور پر چھوڑ دے اللہ پاک اُس کو کَرامَت کاحُلّہ پہنائے گا۔ (ابوداؤد ۴/۳۲۶، حدیث: ۴۷۷۸)

﴿اعلان﴾

لباس کی بقیہ سُنتیں اور آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

[1]... تاریخ دمشق، جلد: 9، صفحہ: 343۔

﴾یاد دھانی﴿

دو فرامینِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (1) اللہ پاک ہر شبِ جمعہ (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات) ابتداء سے آخر تک آسمان دنیا کی طرف خاص تجلّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اعلان کرتا ہے، ہے کوئی مانگنے والا؟ میں اسے دوں، ہے کوئی توبہ کرنے والا؟، میں اس کی توبہ قبول کروں، ہے کوئی مغفرت چاہنے والا؟ میں اسے بخش دوں۔[1] (2) جو شخص جمعہ کے دن نمازِ فجر سے پہلے تین بار ”أَسۡتَغۡفِرُ اللہَ الَّذِی لَآ إِلٰهَ إِلَّا ھُوَ وَأَتُوبُ إِلَیۡہِ“ پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴾1﴿ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ الۡحَبِیۡبِ الۡعَالِی الۡقَدۡرِ الۡعَظِیۡمِ الۡجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ وَسَلِّمۡ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ

1…کنز العمال، 80/14، حدیث: 38293

2…مجمع الزوائد، ج2، ص380، حدیث: 3019، نماز کے احکام، ص422

وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے سَتَّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[4]

1...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

3...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

4...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(1)

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعظّم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔(2)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔(3)

1 . . . القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2 . . . الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

3 . . . مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة . . . الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[1]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول، 07 مئی 2026ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

لباس کی سنتیں اور آداب

لِباس حَلال کمائی سے ہو اور جو لِباس حَرام کمائی سے حاصل ہوا ہو، اُس میں فَرض و نَفل کوئی نماز قبول نہیں ہوتی۔ (کَشْفُ الاِلْتِباس فِی اسْتِحْبابِ اللِّباس لِلشَّیْخ عبدالْحَقّ الدّھلَوی ص ۳۶) ☆ (لباس) پہنتے وَقْت سیدھی طَرَف سے شُرُوع کیجئے (کہ سُنّت ہے) مَثَلاً جب کُرتا پہنیں تو پہلے سیدھی آستین میں سیدھا ہاتھ داخِل کیجئے پھر اُلٹا ہاتھ اُلٹی آستین میں۔ (اَیضاً ص۴۳) ☆ اِسی طرح پاجامہ پہننے میں پہلے سیدھے پائنچے میں سیدھا پاؤں داخِل کیجئے اور جب (کُرتا یا پاجامہ) اُتارنے لگیں تو اس کے بر عکس (اُلٹ) کیجئے یعنی اُلٹی طَرَف سے شُرُوع کیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

شکریہ ادا کرنے کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق **"شکریہ ادا کرنے کی دعا"** یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا۔

ترجمہ: اللہ پاک تجھے جزائے خیر دے۔ **(مدنی پنج سورہ، ص207)**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ(72نیک اعمال)

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ:(آخرت کے معاملے میں)گھڑی بھر غور و فکر کرنا60سال کی عبادت سے بہتر ہے۔[1]

آیئے!نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کرلیجئے۔

(1)رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔(2)جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد(یعنی شکر)بجالاؤں گا۔(3)جن پر عمل نہ ہوسکا اُن پر افسوس اورآئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔(4)گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔(5)بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاًفُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔(6)جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہوسکتا ہے(مثلاً آج313بار درود شریف نہیں پڑھے)تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔(7)نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد(مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ)کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔(8)کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا(یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔(9)رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ)کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں(0)کا نشان لگایئے۔

توجہ:اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

1 . . . جامع صغیر للسیوطی، ص۳۶۵، حدیث:۵۸۹۷

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1)اچھی اچھی نیتیں کیں؟(2)پانچوں نمازیں باجماعت ادا کیں؟(3)ہر نماز سے قبل نَماز کی دعوت دی؟(4)رات میں سورۃُالملک پڑھ یا سُن لی؟(5)ہر نماز کے بعد آیۃُالکُرسی، تسبیحِ فاطمہ، سُورۃُالاِخلاص پڑھی؟(6)کنزُالاِیمان سے تین آیات یا صِراطُ الجنان سے دو صفحات ترجمہ اور تفسیر پڑھ یا سُن لئے؟(7) شَجرے کے اَوراد پڑھے؟(8)313بار دُرُود شریف پڑھے؟(9)آنکھوں کو گناہوں سے بچایا؟(10)کانوں کو گناہوں سے بچایا؟(11)فضول نظری سے بچتے ہوئے نِگاہیں نیچی رکھیں؟(12)12منٹ مکتبۃ المدینہ کی اصلاحی کتاب پڑھی؟(13)اَذان و اِقامت کا جواب دیا؟(14)غُصّے کا عِلاج کیا؟(15)اپنا جائزہ لیا؟(16)اپنے نگران کی اِطاعت کی؟(17) آپ اور جی کہہ کر بات کی؟(18)مَدرَسۃُ المدینہ (بالغان)میں پڑھا یا پڑھایا؟(19)عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے میں گھر پہنچ گئے؟(20) دو گھنٹے دینی کاموں پر صرف کئے؟(21)فجر کے لئے جگایا؟(22) دوسروں کے گھروں میں جھانکنے سے بچے؟(23) گھر درس ہوا؟(24)مسجد درس دیا یا سُنا؟(25) سُنّت کے مطابق لباس پہنا؟(26) زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27) ایک مُشت داڑھی ہے؟(28)گناہ ہونے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29)سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا؟(30)مسلمانوں کو سلام کیا؟(31) کچھ نہ کچھ سنتوں پر عمل کیا؟(32)ظہر کی سُنّتِ قَبلِیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33)تہجُّد یا صلوٰۃُاللَّیل پڑھی؟(34)اوّابین یا اِشراق وچاشت پڑھیں؟(35)عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلِیہ پڑھیں؟(36)12 دینی کام میں سے ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37)دوسروں سے مانگ کر چیزیں تو اِستعمال نہیں کی؟(38) جھوٹ، غیبت اور چُغلی سے بچے؟(39)کچھ نہ کچھ وقت"دعوتِ اسلامی کا چینل" دیکھا؟(40)ذاتی دوستی تو نہیں کی؟(41)وقت پر قرض ادا کر دیا؟(42)عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟(43)صفائی اور سلیقہ کا خیال رکھا؟(44)مُسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟(45)تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں شرکت کی؟(46)کچھ نہ کچھ جائز کام سے پہلے بِسمِ اللّٰہ پڑھی؟(47)ایریا درس دیا، یا سُنا؟(48) والدین اور پیر و مُرشِد کو اِیصالِ ثواب کیا؟(49) اِسراف سے بچے؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51)تنظیمی طریقہ کار کے مطابق مسئلہ حل کیا؟(52)زبان کے گناہوں سے بچے؟(53)فُضول باتوں سے بچے؟(54) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے سے بچے؟(55)عمامہ شریف باندھا؟(56)ماں باپ کا اَدب کیا؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو12 مرتبہ☆اشارے سے گفتگو12 مرتبہ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو12 مرتبہ

ہفتہ وار 9 نیک اعمال

(57)اِسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اِجتماع میں کسی نہ کسی اسلامی بہن کو گھر سے بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھا یا سُنا؟(59)ہفتہ وار اِجتماع میں اوّل تا آخر شرکت ہوئی؟(60)ایک دن راہِ خدا میں دیا؟(61)مریض یا دُکھیارے کی عِیادت یا غمخواری اور کسی کے اِنتقال پر تعزیت کی؟(62)ہفتے میں کسی بھی دن روزہ رکھا؟(63)ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُنا؟(64)علاقائی دورہ کیا؟(65)پہلے آنے والے اور اب نہ آنے والے اِسلامی بھائیوں کو دینی ماحول سے وابستہ کیا؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یااللہ پاک!جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے،روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے،اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد